سوال

(471) مسبوق امام کے ساتھ جو پائے وہ اس کی نماز کا ابتدائی حصہ ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
جب کوئی آدمی امام کے ساتھ چار رکعتوں والی نماز میں اس وقت شامل ہو کہ اس کی دو رکعات فوت ہو گئی ہوں تو ان دو اخری رکعات کے بارے میں وہ کیا نیت کرے کہ یہ اس کی پہلی دو رکعات ہیں یا آخری رکعات ہیں تاکہ پہلی دو رکعات کی نیت سے وہ فوت شدہ رکعات کی قضا دے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ آدمی جماعت کے ساتھ جو نماز پاتا ہے وہ اس کی نماز کا ابتدائی حصہ ہے اور جسے وہ بعد میں ادا کرتا ہے وہ اس کی نماز کا آخری حصہ ہے لہذا جب کوئی شخص امام کے ساتھ ظہر کی دو رکعات پا لے اور امام کے ساتھ اس کے لئے سورت فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھنا ممکن ہو تو وہ پڑھے اور امام جب اسلام پھیر دے تو یہ کھڑا ہو کر اپنی نماز کو مکمل کر لے اور ان کی آخری دو رکعات میں صرف سورة فاتحہ پڑھنے پر اکتفاء کرے کیونکہ یہ اس نماز کا آخری حصہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«ما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاتموا» (صحیح بخاری)

''نماز کا جو حصہ پا لو اسے پڑھ لو اور فوت ہو جائے اسے مکمل کر لو۔'' (شیخ ابن عثیمین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 404

محدث فتویٰ